(1)

B.A Part III Urdu "Hon" Paper "7th" Group "B"

Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. College
"Blathat"

"عروض و بلاغت"

سوال ۱ - بلاغت کیا ہے -

بلاغت کے لغوی معنی " تیز زبانی " کے ہیں - اور اسکے مجازی
معنی ہے - کلام کو دوسروں تک پہنچانے میں مرتبہ کمال کو پہنچانا ہے ۔ اس میں
نکتہ کی بات یہ ہے کہ سے معنی کلام کو دوسروں تک پہنچانے میں ہی مرتبہ کمال کو
حاصل ہو سکتا - چنانچہ موسیقی میں زیادہ تر حرف الاپ یا تان یا ارانیا ایک
دو الفاظ کی تکرار ہوتی ہے - لیکن راگ پورا پورا ادا ہو جاتا ہے -

مرتبہ کمال کو پہنچنا: اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ جس کلام میں یہ مرتبہ نہیں ہو
وہ بلاغت سے خالی ہے - دراصل مرتبہ کمال ہی ایک تصور ہے - جس
کلام میں دوسروں تک پہنچنے کی جتنی صلاحیت ہوگی وہ اتنا ہی بلیغ
ہوگا -

classmate
Date :
Page :

"بلاغت کسی علم کا نام نہیں ہے۔ بلکہ بلاغت ایک تصور ہے۔ بلاغت اس صورت حال کی تصوراتی شکل کو کہا جاتا ہے جو زبان کو حسن اور خوبی کے ساتھ استعمال کرنے سے ظہور میں آتی ہے:"

ڈاکٹر شمس الرحمن فاروقی مزید رقمطراز ہیں

"بلاغت اس صورت حال کو کہتے ہیں کہ جب کلام میں الفاظ معمولی زبان کے مقابلے میں زیادہ زور اور خوبی کے حامل ہوں۔ مغرب کے جدید ماہرین بھی اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ شعر میں زبان کے استعمال کی جو کیفیت ہوتی ہے وہ عام زبان سے زیادہ ارفع و امجد ہوتی ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ شاعری میں کوئی خاص بات اور ہوتی ہے۔ جو اس کی سطح سے ممتاز کر دیتی ہے بعض لوگ اس خاص بات کی "وزن" یا "آہنگ" سے تعبیر کرتے ہیں اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگرچہ تمام انسانی زبان استعارے پر مبنی ہوتی ہے لیکن شاعری میں جو استعاراتی کیفیت ہوتی ہے اس میں نثر سے زیادہ انگیختگی ہوتی ہے"

Shahnaz Ara

Scanned with CamScanner